رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

ٹیلیفون نمبر

# روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خاں شاکر

یوم

جلد ۳۱ | ۲۵-ماہ تبلیغ ہش ۱۳۲۲ | ۲۰ ماہ صفر ۱۳۶۲ھ | ۲۵ ماہ فروری ۱۹۴۳ء | نمبر ۴۸


## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ تبلیغ ۱۳۲۲ ہش حضرت ام المؤمنین اطال اللہ بقادہا کی طبیعت سر اور آنکھوں میں درد کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی عبد الغفور صاحب کو ضلع سرگودھا کے تبلیغی دورہ پر بھیجا گیا ہے۔

پرسوں عصر کے بعد لجنہ اماء اللہ محلہ دار الانوار کا ماہانہ جلسہ بر مکان خان بہادر چودھری ابو الہاشم صاحب زیر صدارت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ منعقد ہوا۔ جس میں بعض لڑکیوں نے نظمیں اور مضامین پڑھے اور محترمہ صدر صاحبہ نے لجنہ کے کاموں میں خواتین کو تعاون کرنے۔ ایفاء عہد اور ناجائز رسومات کے ترک کرنے کی تلقین فرمائی۔



روزنامہ الفضل قادیان — ماہ صفر ۱۳۶۲ھ

# ایک مفید ایجاد کا مضر پہلو

اس زمانہ کی علمی ایجادوں میں ریڈیو کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ... صحیح رنگ میں استعمال کر کے بہت سے فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اور اگر اس کا انتظام کرنے والے اپنی ذمہ واری کو پوری طرح محسوس کرنے والے ہوں۔ تو ہندوستان میں بالخصوص اس سے بہت فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ لیکن افسوس کہ ہمارے ملک میں اس کا بہت برا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اور ناچ گانے تو ریڈیو کے ذریعہ اتنا قریب کر دیا گیا ہے۔ کہ ہر گھر کو ڈوم اور میراثی بنا دیا ہے۔ نہایت گندے گانے اور ڈرامے وغیرہ ہوتے ہیں۔ بے شک پروگرام کا کچھ حصہ مفید بھی ہوتا ہے۔ مگر کوئی معقول چیز لمبے عرصہ تک نہیں چلتی۔ تھوڑی دیر کے بعد وہی تک تک شروع ہو جاتی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس محکمہ کے منتظمین کے نزدیک اصل چیز گانا ہی ہے۔ اور وہ اس فن میں اہل ملک کو تاک اور ماہر کرنا چاہتے ہیں۔ باقی چیزیں یونہی ضمناً شامل کر لی گئی ہیں گویا ریڈیو والوں نے ایک ہی وقت میں دو نہریں جاری کر رکھی ہیں۔ ایک نہر میٹھے پانی کی ہے۔ اور دوسری کڑوے پانی کی ہے۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دو نہروں کا ذکر کیا ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ ایک میں میٹھا پانی ہے۔ مگر دوسری نہر میں کڑوا پانی ہے۔ اور میں جب بھی ریڈیو سنتا ہوں۔ تو مجھ پر یہی اثر ہوتا ہے۔ کہ یہی دو نہریں ہیں۔ جن کا قرآن کریم نے ذکر کیا ہے۔ اس سے ایک طرف میٹھا پانی جاری ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف کڑوا پانی جاری ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ ان کا کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ اور یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کہ کڑوی نالی کے ہوتے ہوئے میٹھا پانی غالب آ جائے۔ میٹھا پانی اس صورت میں غالب آ سکتا ہے۔ جب کڑوے پانی کی نالی کو بالکل بند کر دیا جائے۔

ریڈیو کو آج کل اس رنگ میں استعمال کیا جاتا اور اس کے پروگرام کو اس طرح مرتب کیا جاتا ہے۔ کہ اس کی نفع رسانی کا دائرہ محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ لوگوں کے اخلاق پر پروگرام کے بعض حصے بہت برا اثر ڈالنے والے ہوتے ہیں۔ ایک اور مصیبت یہ ہے۔ کہ اس محکمہ میں ہندوستان میں سمجھی اور بولی جانے والی زبان اردو کے ساتھ نہایت نامناسب سلوک کیا جا رہا ہے۔ اور خواہ مخواہ غیر مانوس الفاظ کو بیچ میں ٹھونس کر اور عجیب عجیب تراکیب استعمال کر کے اسے بے حد ثقیل اور ناقابل فہم بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ہم نے خود تو نہیں سنا۔ لیکن معاصر احسان ۲۳ فروری سے یہ بات معلوم کر کے سخت افسوس اور تکلیف ہوئی۔ کہ لاہور ریڈیو نے چند روز ہوئے "خواجہ سرا" کے عنوان سے ایک سخت قابل اعتراض ڈرامہ نشر کیا ہے۔ ہمارے معزز معاصر نے اس کا پلاٹ بھی درج کیا ہے۔ لیکن ہم اسے نقل کرنا مناسب نہیں سمجھتے۔ اور اس قسم کے ادنیٰ خیالات کو بالواسطہ بھی اپنے قارئین کے سامنے لانا اپنی فرض شناسی کے منافی سمجھتے ہیں۔ البتہ یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ اس ڈرامہ کا تخیل حد درجہ پست اور شرمناک ہے۔ اور اسے ریڈیو کے ذریعہ نشر کرنا کہ جس کے متعلق یہ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ لوگوں کی بہو بیٹیاں اور شریف و معزز خواتین بھی اسے سنتی ہیں۔ محکمہ والوں کی غیر ذمہ واری کی بہت ہی افسوسناک مثال ہے۔

ایسا گھناؤنا اور ایسا ذلیل ڈرامہ پیش کرنے والے کبھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتے۔ کہ وہ ملک و قوم کی کوئی خدمت کر رہے ہیں۔ اور ایسے لوگ جو اس قسم کے ڈراموں کا ریڈیو پر نشر کیا جانا تجویز کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک اس منصب اور کام کے قطعاً اہل نہیں ہیں۔ جو ان کے سپرد ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اہل ملک نے کنچنیوں اور ڈوموں۔ بھانڈوں وغیرہ کے بکثرت گانوں کو جو خاموشی کے ساتھ گوارا کر رکھا ہے۔ تو اب اس محکمہ کے ہمدرد وطن منتظمین کو اگلا قدم اٹھانے کی جرأت ہوئی ہے۔ لیکن ہم بادب گذارش کریں گے۔ کہ انہیں اہل ملک کی حالت پر رحم کرنا چاہیئے۔ پہلے ہی مغربی ہوا اس ملک پر ایسا زہریلا اثر ڈال رہی ہے۔ کہ جو اس کے تمدن اور اس کے مخصوص حالات اور ذرائع کے پیش نظر حد درجہ نقصان دہ اور مضر رساں ہے۔ اور ریڈیو والوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس خطرناک رو کو روکنے میں مدد دیں۔ عوام بالخصوص نوجوان طبقہ کے خیالات کو بے راہ روی اور گمراہی سے بچانے کی کوشش کریں۔ اور انہیں معزز اور مفید شہری بننے میں مدد دیں۔ ایک کامیاب زندگی بسر کرنے کا اہل بننے میں مدد دیں۔ اور با اخلاق انسان بننے میں مدد دیں۔ اور اس طرح اپنے محکمہ کا نام روشن کریں۔ لیکن اگر محکمہ خود ہی لوگوں کو ناچ و گانے کا شوقین بنائے۔ حد درجہ شرمناک اور پست تخیلات سے روشناس کرنے والا بھونے بھالے اور ناتجربہ کار نوجوانوں کے میلانات و رجحانات کی کشتی کو تباہ کن راستہ پر ڈالنے والا بن جائے تو بتایئے وہ ملک کے لئے رحمت کہلائے گا یا خوفناک لعنت

دراصل کسی قباحت کو گوارا کر لینا ایک ایسی کمزوری ہے جس کے نتیجہ میں اور خرابیوں کا پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ ہم جانتے ہیں۔ کہ ملک میں ہزاروں لاکھوں انسان ایسے ہیں۔ جو ریڈیو کے پروگرام کے ناچ اور گانے والے حصہ کو پسند نہیں کرتے۔ لیکن چونکہ ان میں کوئی تنظیم نہیں۔ کوئی یک جہتی نہیں۔ متفقہ آواز اٹھانے کی کوئی صورت نہیں۔ وہ اس کے خلاف کچھ کر نہیں سکتے اس لئے ضرورت ہے۔ کہ ایسی باتوں کو ناپسند کرنے اور انہیں ملکی اخلاق کے لئے مضر خیال کرنے والے محکمہ والوں کو مجبور کریں۔ کہ وہ اس چیز کو روکے اور ریڈیو کو زیادہ سے زیادہ مفید بنائے۔ احمدی دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ریڈیو پروگرام کے ایسے حصوں کے متعلق حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ بالوضاحت فرما چکے ہیں۔ کہ "تمہارا فرض ہے۔ کہ آئندہ زمانہ میں جب خدا تعالیٰ تمہیں حکومت اور سلطنت عطا فرمائے۔ تو جس طرح محمود غزنوی نے مندر توڑ ڈالے تھے۔ اسی طرح تم ریڈیو کے وہ ٹرانسمٹر توڑ ڈالو۔ جہاں سے گانے نشر کئے جاتے ہیں۔

"تمہارا یہ کام ہے۔ کہ جس دن خدا تعالیٰ تمہیں حکومت دے۔ تم ریڈیو کے ان گندے انتظاموں کو بدل دو۔ اور سب ڈوموں اور میراثیوں اور کنچنیوں کو رخصت کر دو۔"

"ان چیزوں کو دنیا سے تم نے مٹانا ہے۔ اور تمہارا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ تمہیں جب حکومت اور طاقت عطا فرمائے تو جس قدر ڈوم اور میراثی ہیں۔ ان سب کو رخصت کر دو۔ اور کہو کہ جا کر حلال کمائی کھاؤ۔"

حضور کے یہ خیالات اسی لئے دوبارہ درج کر دئے گئے ہیں۔ کہ ریڈیو استعمال کرتے وقت احمدی دوست ان کو پیش نظر رکھیں۔ اور دوسروں کو بھی اس سے آگاہ کریں۔ اور اس مفید چیز کے مضر حصہ کو بدلنے کے لئے موزون فضاء پیدا کریں۔

## غیر احمدی دوستوں کی غلطی

(از حضرت میر محمد اسماعیل صاحب)

مسیحا تھے یہیں دار العمل[1] میں | تلاش اُن کی تھی پر برجِ حمل[2] میں
مثل آتی ہے تم پر بھی یہ صادق | ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں

[1] یعنی دنیا۔ [2] یعنی آسمان

## قادیان میں دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت ایک ہندو کی گرفتاری

قادیان۔ ۲۳ فروری:۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے جہاں اور بعض مقامات پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کیا گیا ہے۔ وہاں قادیان میں بھی ۲۰ فروری سے ایک ماہ کے لئے دفعہ مذکور جاری کی گئی ہے۔ مگر باوجود اس کے کل رات کو مندر ٹھاکر دوارہ میں ہندوؤں کی طرف سے ایک جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔ اور قادیان کے ایک کانگرسی ست پال نامی کو گاندھی جی کے برت کے متعلق اس جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا

**تحریک وصیت اور خدام:** مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ آپ سے توقع رکھتی ہے۔ کہ آپ ۲۰ فروری سے یکم مارچ تک زیادہ سے زیادہ موصی بنائیں گے (مہتمم تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ)

# صوبہ یو۔ پی میں کامیاب تبلیغی دورہ

احباب کو علم ہے۔ کہ ہمارے مبلغین کا ایک وفد جس میں مہاشہ محمد عمر۔ گیانی عباداللہ اور مولوی عبد المالک خاں صاحبان شامل ہیں۔ صوبہ یو۔ پی کا دورہ کر رہا ہے۔ جیسا کہ احباب کو مندرجہ ذیل رپورٹوں سے معلوم ہوگا۔ یہ دورہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب ہے۔ افسوس کہ اخبار میں گنجائش کی کمی کے باعث اب تک وفد کی رپورٹیں شائع نہ ہو سکیں۔ اب کسی قدر اختصار کے ساتھ چار مقامات کی رپورٹیں اکٹھی شائع کی جاتی ہیں۔ یہ رپورٹیں مہاشہ محمد عمر صاحب کی لکھی ہوئی ہیں۔



## سہارنپور

ہم ۷ر فروری کی صبح کی گاڑی سے قادیان سے روانہ ہو کر سہارنپور ۸ر فروری کو پہنچے۔ اور خان صاحب شیخ نثار احمد صاحب رئیس و میونسپل کمشنر کے مکان پر ٹھہرے خان صاحب نے خواہش ظاہر کی۔ کہ ہم چند معززین کے سامنے جن کو انہوں نے مدعو کیا تھا۔ تقریر کریں۔ چنانچہ خاکسار نے اس مضمون پر تقریر کی۔ کہ "جماعت احمدیہ غیر مذاہب میں اسلام کو کس رنگ میں پیش کرتی ہے" اس سلسلہ میں ان عقائد کی غلطیوں کو واضح کیا۔ کہ جن کی وجہ سے غیر مذاہب کے لوگ اسلام پر اعتراض کرتے ہیں۔ میرے بعد مولوی عبد المالک خاں صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں خیالات کا اظہار کیا۔ اور حضور کے الہامات کی تشریح کی۔ نیز قرآن کریم کی بعض آیات کی تفسیر بیان کی۔ ایک دو صاحبان نے جو سوالات پوچھے۔ ان کے جوابات دیئے جن کا اثر خدا کے فضل و کرم سے اچھا رہا۔ ازاں بعد گیانی عباداللہ صاحب نے حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا عاشق اسلام ہونا وغیرہ کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ مسلمان حضرت مسیح موعود کے وجود پر جس قدر فخر کریں۔ بجا ہے۔ کہ آپ نے مسلمانوں کے لئے وہ عظیم الشان راستے اسلام کی تبلیغ کے کھول دئیے ہیں کہ جس کے جواب سے غیر مذاہب عاجز ہیں۔ رات کو ایک بجے تک مولوی عبد المالک خاں صاحب نے خانصاحب موصوف کو ان کے کمرے میں تبلیغ کی۔ اور تمام مسائل وفات حیات مسیح۔ مسئلہ نبوت۔ دعویٰ مہدویت جہاد وغیرہ پر بالتفصیل گفتگو کی۔

دوسرے دن شہر کے ایک وکیل مع تین معززین کے خاں صاحب کے مکان پر تشریف لائے۔ اور انہوں نے بعض سوالات کئے۔ جن کا تفصیلی جواب ہماری طرف سے دیا گیا۔ وکیل صاحب اس بات پر مصر تھے۔ کہ علماء ہمارے لئے کافی ہیں۔ اس کے جواب میں کہا گیا۔ کہ جن علماء نے قوم کو گرتا ہؤا پا کر خبر گیری نہ کی۔ وہ اب گری ہوئی حالت سے اٹھا کر بام رفعت پر کیونکر لے جائیں گے۔ جناب خاں صاحب نے ہماری تائید کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ صحیح ہے۔ کہ اگر علماء ہماری رہنمائی کے لئے کافی ہوتے۔ تو ان لوگوں سے تبادلۂ خیالات کرنے جبکہ میں نے ان کے بلانے کی انتہائی کوشش کی۔ اور ایک ایک مولوی کے پاس جا کر کہا۔ کہ احمدیوں کے علماء آئے ہوئے ہیں۔ ان سے میرے مکان پر گفتگو کریں۔ لیکن ان میں سے کسی ایک نے بھی میری دعوت کو قبول نہیں فرمایا۔ اس پر ایک آدمی نے کہا۔ کہ ان لوگوں کا رعب ہے۔ خاں صاحب موصوف نے فرمایا۔ کہ آخر کوئی بات ہے۔ کہ جس کی وجہ سے ان کا رعب ہے۔ الغرض یہ گفتگو تقریباً تین گھنٹہ تک رہی۔ اس کا اثر خدا کے فضل و کرم سے اچھا رہا۔

اس کے بعد ایک اور صاحب اپنے چند دوستوں کے ہمراہ تشریف لائے۔ اور آریہ سماج کے بعض اعتراضات پیش کئے۔ جن کا جواب ہماری طرف سے مفصل دیا گیا۔ جن کو سنکر وہ بہت محظوظ ہوئے۔

رات کو برادرم محمد حنیف صاحب نے اپنے مکان پر ایک جلسہ کا انتظام کیا۔ اور اس میں لوگوں کو مدعو کیا۔ جلسہ میں مردوں کے علاوہ عورتیں بھی تھیں سب سے پہلے خاکسار نے "احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے" کے موضوع پر۔ اور ازاں بعد جناب گیانی صاحب نے "مسئلہ ختم نبوت کی حقیقت" پر تقریر کی۔ ان لیکچروں کو حاضرین نے سنجیدگی سے سنا اور بہت پسند فرمایا اور جب کہ ایک آدمی نے کچھ گڑبڑ ڈالنی چاہی۔ تو تمام حاضرین نے اسے متفقہ طور پر ناپسند کیا اور تنبیہہ کی جلسہ رات کے ایک بجے تک رہا۔ دوسرے دن صبح کا کھانا بھائی محمد حنیف صاحب احمدی کے ہاں تھا انہوں نے کہا۔ کہ میری بیوی قریباً ۱۵ سال سے احمدیت قبول کرنے سے رکی ہوئی ہیں۔ رات کی تقاریر کا ان پر اچھا اثر ہے۔ اگر آپ ان کو سمجھائیں۔ تو امید ہے۔ کہ شاید وہ احمدیت میں داخل ہو جائیں۔ چنانچہ ان کو احمدیت کے مسائل اور ضرورت بیعت کی اہمیت بتلائی گئی۔ جس کے بعد خدا کے ہی فضل و کرم سے انہوں نے احمدیت قبول کر لی۔

دوران قیام سہارنپور میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت شہر کے معززین سے ملاقاتیں کیں۔ جن میں سے چند قابل ذکر یہ ہیں۔

(۱) شہر کے رئیس اعظم غالب رسول صاحب کے مکان پر وفد نے ان سے ملاقات کی۔ اور سلسلہ کے مسائل پر ان سے گفتگو کی۔ جو قریباً ایک گھنٹہ تک رہی۔ انہوں نے سلسلہ کے لٹریچر کو خوشی کے ساتھ پڑھنے کا وعدہ کیا۔

(۲) اس کے بعد شہر کے ڈپٹی کلکٹر چتر ویدی صاحب سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات ۱½ گھنٹہ تک ہوتی رہی۔ جس میں سلسلہ کے عقائد اور اسلام کی تعلیم پیش کی گئی۔ صاحب موصوف نے بڑی محبت سے سنا۔ اور وعدہ کیا۔ کہ میں ضرور ہندی کا قرآن کریم پڑھوں گا تاکہ اسلام کے متعلق صحیح نظریہ قائم کر سکوں۔ نیز ان کی خدمت میں پیغام صلح ہندی۔ نماز ہندی۔ شانتی کا اوتار پیش کئے گئے۔ جن کو انہوں نے پڑھنے کا وعدہ کیا۔ نیز فرمایا۔ کہ مجھے آپ کی ملاقات سے بہت خوشی ہوئی۔ اور آپ کے خیالات سنکر میرے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی ہے۔ کہ میں سہارن پور میں ایک "آل ریلیجس سوسائٹی" کا قیام عمل میں لاؤں۔ اور اس کے لئے انہوں نے اسی وقت ایک پروگرام مرتب فرمایا۔ نیز کہا۔ جب آپ لوگ دورہ سے واپس ہوں۔ تو سہارنپور قیام کریں۔ اس وقت آپ کے لیکچروں کا انتظام میں اس سوسائٹی کے ذریعہ کروں گا۔

اس کے علاوہ جماعت کے افراد کو بھی تنظیم و تربیت کے متعلق مفید مشورے دئیے گئے۔ نیز ان کے حسابات کی پڑتال کی گئی۔ چندہ کی تحریک پر ایک دوست نے -/۱۲ روپے برائے اشاعت ہندی لٹریچر و تبلیغ غیر مسلم اقوام دیئے۔ (یہ رقم دفتر میں پہنچ چکی ہے)

آخری دن رات کو ایک شیعہ صاحب سے مسئلہ خلافت پر گفتگو ہوئی۔ جو بہت دلچسپی سے لوگوں نے سنی۔ اور شیخ نثار احمد صاحب نے گفتگو کو سنکر حاضرین کے سامنے مولوی عبد المالک خاں صاحب کو مبارکباد دی۔

## دیوبند

سہارنپور سے روانہ ہوکر ہمارا وفد مسلمانوں کی مشہور درسگاہ قاسم العلوم دیوبند میں پہنچا۔ سب سے پہلے ہم نے مہتمم صاحب دار العلوم سے ملاقات کی اور بتایا۔ کہ ہم احمدی ہیں۔ اور قادیان سے تبلیغی اغراض کے ماتحت دورہ کرتے ہوئے آئے ہیں۔ ہم نے درسگاہ کے دیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ چنانچہ اجازت مل جانے پر ہم نے سب سے پہلے لائبریری میں جا کر بعض کتب دیکھیں۔ ابھی چند ہی منٹ گزرے تھے۔ کہ لائبریرین صاحب نے آکر ہمیں کہا۔ کہ مہتمم صاحب کی طرف سے ابھی اطلاع آئی ہے۔ کہ آپکو کتابیں وغیرہ نہ دکھائی جائیں۔ جس پر ہم فوراً اٹھ کر چلے آئے۔ اور شہر میں آکر بعض لوگوں سے ملاقات کی۔ اور ان کو پیغام احمدیت پہنچایا۔ اس دن دیوبند میں بازار کا دن تھا۔ جس میں ارد گرد کے علاقہ کے لوگ بھی خرید و فروخت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ہم نے تمام بازاروں میں "وفات مسیح علیہ السلام کے بارے میں علماء مصر کا فتویٰ" ٹریکٹ بکثرت تقسیم کیا۔ علماء کرام کو خصوصیت سے دیا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں اس ٹریکٹ کی دھوم سارے شہر میں مچ گئی۔ اور مولوی صاحبان ہماری طرف خاص طور پر متوجہ ہوئے۔ اور ان میں سے بعض نے اس بات کی انتہائی کوشش کی۔ کہ کوئی فساد کی صورت پیدا ہو جائے۔ لیکن وہ اس میں سخت ناکام رہے۔ البتہ ہم نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھ کر چند غیر مسلم معززین کو مخاطب کرتے ہوئے احمدیت کا پیغام بالتفصیل پہنچایا۔ یہ مجمع وسیع تر ہوتا گیا۔ اور ہماری طرف سے دو اڑھائی گھنٹہ مولوی عبد المالک صاحب نے اسی مجمع میں تقریر کی۔ اور سوالات کے جوابات تسلی بخش دیئے گئے۔

## میرٹھ

وفد گیارہ فروری کو دیوبند سے میرٹھ پہنچا۔ اور ہندو سکھ مسلم مختلف سوسائٹیوں کے سکرٹری صاحبان سے ملاقات کر کے پبلک جلسہ کے انعقاد کی کوشش کی۔ ہم لوگ سنسکرت کالج کے پرنسپل سے ملے۔ وہ ہماری ملاقات سے بہت مسرور ہوئے۔ اور انہوں نے اپنے کالج میں ہماری تقاریر کا انتظام کیا۔ جس میں کالج کا اسٹاف اور طلباء کے علاوہ اور بھی ہندو معززین نے شرکت کی۔ خاکسار نے دنیا کا نیا نظام اور احمدیت کے موضوع پر مبسوط تقریر کی۔ جو خدا کے فضل سے بہت دلچسپی سے سُنی گئی۔ اور تقریر میں تقریباً تمام الفاظ ہندی و سنسکرت کے استعمال کئے۔ اور قرآن کریم کی ان آیات کا ترجمہ جن سے استدلال کئے گئے۔ ہندی میں ہی پیش کیا۔ تا سامعین کو آسانی سے سمجھ آ سکے۔

ازاں بعد گیانی عباداللہ صاحب نے "انبیاء کی آمد پر لوگوں کا کیا رویہ ہونا چاہیئے" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سری کرشن جی و دیگر انبیاء کے زمانہ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ انسانوں کی سعادتمندی اور ذریعہ ترقی یہ ہے۔ کہ وہ ان کو قبول کریں۔ اور انکار نہ کریں۔ ان کے بعد مولوی عبد المالک خاں صاحب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے غیر مسلموں پر کیا احسانات کئے" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے تین احسانات کو پیش کیا۔ (۱) ہندو قوم کے مسلمہ بزرگوں اور کتب و معابد کی عزت کو قائم کیا۔ (۲) اس زمانہ میں متعدد نشانات دکھا کر زندہ خدا کا پتہ دیا۔ (۳) آپ نے حضرت کرشن علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں کو اپنی ذات میں پورا ہونا ثابت کر کے کرشن علیہ السلام کی صداقت پر ایک تازہ گواہی پیش کی۔ خدا کے فضل سے یہ جلسہ ہر طرح کامیاب ہؤا۔ حاضرین کو ہندی لٹریچر مطالعہ کیلئے دیا گیا۔ اس کے بعد پرنسپل صاحب نے فرمایا۔ کہ ہم ان دوستوں کا بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے قیمتی خیالات سے ہمارے علم میں زیادتی کی۔ اور طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ میں نے قرآن کا مطالعہ نہیں کیا۔ کیونکہ میں اردو نہیں جانتا ہوں۔ لیکن ہاں میں نے اپنے ایک دوست سے سنا ہے۔ کہ قرآن شریف میں سود کو حرام کہا گیا ہے۔ میرے خیال میں اگر ہندوستانی اسی ایک تعلیم پر ہی عمل کریں۔ تو ہمارے ملک میں امن و شانتی قائم ہو سکتی ہے۔ کیونکہ سود کے لینے والے بسبب اس کے کہ وہ دوسروں کے خون چوستے رہتے ہیں۔ ان میں دیا اور مہربانی پیدا نہیں ہوتی۔ پس آپ لوگوں کا فرض ہے۔ کہ جب آپ علم حاصل کر کے باہر جائیں۔ تو سود کے خلاف لوگوں میں پرچار کریں۔ اس کے بعد انہوں نے ہمیں کہا کہ آپ جب کبھی بھی میرٹھ تشریف لائیں۔ وعدہ فرمائیں۔ کہ ضرور اپنے قیمتی خیالات سے ہمیں مستفید فرمائیں گے۔ اس کے بعد پرنسپل صاحب نے ہمیں دیگر معززین سے تعارف کرایا۔ اور یہ جلسہ تقریباً ۲½ گھنٹہ کے بعد ختم ہؤا۔ اس کے علاوہ شہر کے دیگر معززین سے بھی ملاقات ہوئی۔ اور ان کو سلسلہ کا لٹریچر دیا گیا۔ ان میں سے قابل ذکر آدمی یہ ہیں۔ (۱) خان بہادر شیخ وحید الدین صاحب رئیس اعظم لال کرتی میرٹھ کے مکان پر ان سے ملاقات ہوئی۔ شیخ صاحب موصوف بہت با اخلاق آدمی ہیں۔ سلسلہ کے متعلق بہت دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ آپ نے خواہش کی۔ کہ اگر سلسلہ کا لٹریچر مجھے ملے۔ تو میں ضرور پڑھونگا۔ (۲) ڈاکٹر وحید الدین صاحب انچارج سول ہسپتال میرٹھ کو بھی مل کر تبلیغ کی۔ انہوں نے کہا۔ کہ یہ آپ کی مہربانی ہوگی۔ اگر آپ مجھے

**احباب ۱۴ر مارچ یوم سیرت النبی کو پوری کوشش سے کامیاب بنائیں!**

... صاحب کے ساتھ وفات مسیح اور اجرائے نبوت پر دو گھنٹہ موثر گفتگو کی۔ (۵) بعض معزز غیر احمدی احباب کو سلسلہ کے عقائد کے متعلق واقف کرایا گیا۔ آخر میں ایک دوست نے بیعت کر لی۔ الحمد للہ۔ تاپڑ: ۱۶ر فروری کو

# افراد جماعت اور تحریک انصار اللہ

احباب کو معلوم ہوگا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۶ جولائی ۱۹۴۲ء میں جو یکم اگست ۱۹۴۲ء کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ جماعت کے ہر ایک فرد کو تنظیم میں لانے کے لئے اس کے افراد کو تین حصوں میں تقسیم فرمایا ہے۔

(۱) اطفال احمدیہ - ۰ سے ۱۵ سال کی عمر تک
(۲) خدام الاحمدیہ - ۱۵ سے ۴۰ سال تک -
(۳) انصار اللہ - ۴۰ سے اوپر -

اس خطبہ میں حضور نے فرمایا۔ کہ "جماعت کے دوست اپنے مقام کو سمجھتے ہوئے ایسے رنگ میں کام کریں گے۔ کہ ان میں سے کوئی بھی باغیوں کی صف میں کھڑا نہیں ہوگا" یعنی ان مجالس سے باہر نہیں رہے گا۔

خدام الاحمدیہ تو بہت عرصہ سے قائم ہے۔ وہ بہت حد تک منظم صورت اختیار کر چکی ہے۔ اور ترقی کرتی چلی جا رہی ہے۔ لیکن انصار اللہ نے ابھی تک منظم صورت اختیار نہیں کی۔ حضرت امیر المومنین نے پھر گذشتہ جلسہ سالانہ پر بھی انصار اللہ کو منظم کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ حضور کے ارشاد کے ماتحت دفتر مرکزیہ انصار اللہ نے باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔ اور بیرون جات میں مجالس انصار اللہ قائم کی جا رہی ہیں۔ اسلئے ۴۰ سال سے زائد عمر کے احمدی احباب اس تحریک میں شامل ہوں۔ اور وہ احباب جو کسی وجہ سے جماعت کی تنظیم میں نہیں۔ بلکہ اپنا چندہ بھی براہ راست مرکز میں بھیجتے ہیں۔ انہیں اس اعلان کے ذریعہ مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بہت جلد مجھے مطلع فرما دیں۔ کہ ان کے قریب ترین کونسی جماعت ہے۔ تا وہاں کی مجلس انصار اللہ میں ان کا نام درج کیا جا سکے۔ اور وہ تعلیمی تربیتی تبلیغی اور انتظامی کاموں میں حصہ لیکر جماعت کے حقیقی انصار بن کر عند اللہ ماجور ہوں

(خاکسار عبدالرحیم درد جنرل سکرٹری مرکزیہ انصار اللہ قادیان)

## تبلیغی دورہ

نظارت دعوۃ و تبلیغ نے پنجاب کی جماعتوں کو تبلیغی جلسوں کے متعلق مطبوعہ چٹھی روانہ کی تھی اس کا جواب جماعتوں کی طرف سے نہایت خوش کن آ رہا ہے۔ جماعتہائے سرگودہا اور لائلپور نے بالخصوص پیشقدمی کی ہے۔ چنانچہ ضلع سرگودہا کا دورہ ۲۴ر تبلیغ ۱۳۲۲ ہش مطابق ۲۴ر فروری ۱۹۴۳ء سے شروع ہو رہا ہے۔ اور اس دورہ پر مولوی عبدالغفور صاحب۔ گیانی واحد حسین صاحب اور شیخ عبدالقادر صاحب مبلغین روانہ ہو رہے ہیں۔ ۱۱ر مارچ ۱۹۴۳ء سے ضلع لائلپور کا دورہ شروع ہوگا۔ ضلع سرگودہا کے دورہ کا پروگرام درج ذیل ہے۔

۲۴ و ۲۵ر تبلیغ ۲۲ سنہ ہش مطابق فروری ۴۳ء چک نمبر ۱
۲۶ و ۲۷ر " " " " " " ۴۸
۲۸ر تبلیغ و یکم امان ۲۲ سنہ ہش " فروری و مارچ ۴۳ء چک نمبر ۹۸
۲ و ۳ر امان ۲۲ سنہ ہش " مارچ ۴۳ء " ۹۹
۴ و ۵ر " " " " " " ۴۹
۶ تا ۱۰ " " " " " شہر سرگودھا
۱۱ و ۱۲ر " " " " " چک ۱۱۶
۱۳ و ۱۴ر " " " " " " ۴۳
۱۵ و ۱۶ر " " " " " " ۴۷
۱۷ و ۱۸ر " " " " " " ۴۳
۱۹ و ۲۰ " " " " " " ۳۵

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

## مجلس خدام الاحمدیہ میں شمولیت کی اہمیت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔ "میں نے متواتر جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ اور وہ اصلاح اسی رنگ میں ہو سکتی ہے۔ کہ نوجوانوں کو اس امر کی تلقین کی جائے کہ وہ اپنے اندر ایسی روح پیدا کریں۔ کہ اسلام اور احمدیت کا حقیقی مغز انہیں میسر آ جائے" (الفضل ۱۰ر اپریل ۱۹۳۹ء) پس حضور کے ارشاد کے پیش نظر تمام ایسے نوجوان جو ابھی مجلس میں شامل نہیں ہوئے۔ جلد از جلد شامل ہوں۔ مجلس کے عہدیداران اور جماعتوں کے پریذیڈنٹوں اور امراء نیز مبلغین سے بھی اس بارہ میں تعاون کی درخواست ہے۔

(خاکسار عبداللطیف مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## خدام الاحمدیہ کے نظام میں لفظ "معتمد" کا استعمال

مجلس عاملہ مرکزیہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲ر ظہور ۱۳۲۱ ہش میں فیصلہ کیا تھا۔ کہ آئندہ کے لئے خدام الاحمدیہ کے نظام میں "سیکرٹری" کی بجائے لفظ "معتمد" استعمال ہوا کرے۔ مجلس کا یہ فیصلہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض منظوری پیش کیا گیا۔ جسے حضور نے منظور فرما لیا ہے۔ (خاکسار خلیل احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## دسویں حصہ کی وصیت

اس سے قبل کئی بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ دسویں حصہ کی وصیت کم سے کم قربانی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کو آخری درجہ قرار دیا ہے۔ موجودہ حالات میں جن موصی حضرات کو اللہ تعالیٰ نے کشائش اور وسعت فی الرزق عطا فرمائی ہے۔ ان کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ حصہ کی قربانی کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

ڈاکٹر بشیر احمد صاحب شاد قادیان موصی نمبر ۲۸۴۲ نے ۱/۱۰ حصہ کی بجائے ۱/۸ حصہ کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مزید قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ دوسرے موصی احباب کو بھی اس اسوہ کی پیروی کرنی چاہیئے۔ اور مسابقت فی الخیرات کے اصل کو قائم کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق مرحمت فرمائے۔ (سکرٹری بہشتی مقبرہ)

## دیہاتی مبلغین کی سکیم کے امیدوار

جو احباب دیہاتی مبلغین والی سکیم میں لئے جانیکے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور درخواستیں بھجوا رہے ہیں۔ حضور کے ارشاد کے ماتحت ان احباب کو اطلاع دیجاتی ہے کہ نام نوٹ کئے جا رہے ہیں۔ جب جگہ ہو جائینگے۔ انٹرویو کیلئے بلوایا جائیگا۔ (پرائیویٹ سکرٹری)

## امانت فنڈ تحریک جدید اور چندہ تبلیغ خاص

(۱) اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپکا امانت رکھا ہوا روپیہ محفوظ بھی رہے اور جب آپکو ضرورت ہو۔ مل بھی جائے۔ اور روپیہ واپس کرنے کے اخراجات بھی آپکو نہ دینے پڑیں اور اسکے ساتھ ہی آپ نے جسقدر روپیہ جمع کرایا ہے۔ اس کا ثواب بھی ملجائے۔ تو آپکو اپنا روپیہ "امانت فنڈ تحریک جدید" میں جمع کرانا چاہیئے۔

(۲) جن جماعتوں یا افراد کے ذمہ چندہ تبلیغ خاص کا وعدہ واجب الادا ہے۔ وہ جلد تر ادا کریں۔ کیونکہ اس فنڈ کا روپیہ ابھی حضور خرچ کرنے والے ہیں۔

(خاکسار فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

## فوری ضرورت ہے

ایک مستری کی جو Turning اور Fitting کا کام خود کر سکتا ہو۔ اور دوسروں سے کرا سکتا ہو۔ ایک منیجر کی جو Technical expert ہو۔ انگریزی اچھی طرح بول سکتا ہو۔ افسران سے میل جول رکھ سکتا ہو۔ انگریزی میں خط و draft کر سکتا ہو۔ محنتی اور موقع شناس ہو۔ معقول تنخواہ دیجائے گی یا منافع میں حصہ دیا جائیگا۔ درخواستیں امیر جماعت کی تصدیق سے اور اسکی معرفت آنی چاہئیں۔ عمر۔ تجربہ۔ تعلیمی قابلیت۔ مالی حیثیت اور جائیداد وغیرہ کے متعلق ذکر ہو۔

مینجنگ ڈائرکٹر نیشنل انڈسٹریز قادیان

## طبیہ عجائب گھر قادیان غیروں کی نظر میں!

رسالہ "عالمگیر" لاہور نے طبیہ عجائب گھر قادیان کے متعلق حسب ذیل رائے کا اظہار کیا ہے "اس زمانے میں جب طب قدیم کی دشمنی مخالف و بے اعتنائی کی تاریکیوں میں ڈوب رہی ہے۔ طبیہ عجائب گھر قادیان، جو اس فن قدیم کی عمر ورتیں خوش اسلوبی سے پوری کر رہا ہے۔ یہ ادارہ موتیوں اور جواہر کیلئے اجوائن تک مہیا کرتا ہے اور تمام مفردات صاف ستھرے اور طبی تقاضے کے مطابق ہوتے ہیں لہذا ضرورتمند اصحاب طبیہ عجائب گھر سے فائدہ اٹھا کر ہماری تحقیق کا جائزہ لیں۔ کیونکہ مفردات اگر اچھے ہوں تو مرکب دوا بھی فائدہ مند ثابت ہوگی۔ اور اگر سچ پوچھیئے تو طب قدیم کی ناکامی کا سب سے بڑا سبب یہی ہے۔ کہ مرکبات کے اجزاء صحیح و خالص میسر نہیں آتے لیکن طبیہ عجائب گھر نے اس کمی کو انتہائی کامیابی سے پورا کر دکھایا ہے"۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

میک ورکس قادیان

## اکسیر شباب

ہر غلطی اپنا اثر چھوڑتی ہے

بس اصل بات تو یہ ہے۔ کہ انسان میانہ روی اختیار کرے۔ لیکن گذشتہ غلطی کا علاج کرنا ہی پڑتا ہے۔ اور وہ علاج

### اکسیر شباب

ہے "اکسیر شباب" نیا خون۔ نیا جوش پیدا کر دیتی ہے۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپے دس آنے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

## شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں اور ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو وہ "شباکن" استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص عہ۔ پچاس قرص ۱۱ر

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان (پنجاب)

## حب اٹھرا

اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کیلئے حب اٹھرا جسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپکا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ ر مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے۔

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

# وصیتیں

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اسلئے شایع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کرے۔ (سکرٹری بہشتی مقبرہ)

**نمبر ۶۱۹۱** منکہ عبدالحمید ولد مولوی محمد ابراہیم صاحب قوم راجپوت موضع لاہوریاں ڈاک خانہ دولت نگر ضلع گجرات کا ہوں۔ ہم تین بھائی۔ اور ایک ہماری والدہ ایک مکان اور پانچ بیگھ زمین کے مشترکہ مالک ہیں۔ مکان کی قیمت -/۳۰۰ روپیہ اور زمین کی قیمت -/۲۷۰۰ روپیہ ہے۔ یعنی کل -/۳۰۰۰ روپے مالیت کی جائیداد ہے۔ ازروئے شریعت والدہ ماجدہ کا ⅛ حصہ نکال کر باقی -/۲۵۰۰ روپے کے تیسرے حصہ یعنی ⅓ ۸۳۳ روپے کا حقدار ہوں۔ میں اس وقت -/۵۰۰ روپے کا مقروض ہوں۔ باقی ⅓ ۳۳۳ روپیہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میں اس وقت فوج میں ملازم ہوں میری موجودہ تنخواہ -/۱۶ روپے ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں تنخواہ کے بڑھنے کی صورت میں بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں انشاء اللہ العزیز ماہوار قسط وار وصیت ادا کرتا رہوں گا۔ العبد بقلم خود عبدالحمید ایل کلرک ڈپو بیری ایف۔ آ۔ ٹی۔ سی۔ متھرا۔ گواہ شد فضل حق ورکشاپ ایف۔ ا۔ ے۔ ٹی۔ سی متھرا۔ گواہ شد محمد حسین بے حوالدار ہیڈ کوارٹر ایف۔ آ۔ ٹی۔ سی متھرا

**نمبر ۶۲۹۶** منکہ بشیر احمد سیالکوٹی ولد میاں حبیب اللہ صاحب قوم کھوکھر راجپوت پیشہ طالبعلمی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان محلہ دارالرحمت بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری کوئی جائداد نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بزرگوار بفضلہ تعالیٰ زندہ وجود ہیں۔ میرا گذارہ ماہوار الاؤنس پر ہے جوکہ فی الحال پندرہ روپے ماہوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ اگر میری وفات پر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اے میرے خدا میری اس وصیت کو قبول فرما۔ اور اسپر قائم رکھیو۔ العبد بشیر احمد سیالکوٹی محلہ دارالرحمت۔ گواہ شد۔ سید بابر علی مولوی فاضل قادیان۔ گواہ شد۔ قمرالدین دارالرحمت قادیان۔

**نمبر ۶۳۹۰** منکہ محمد عیسیٰ خان ولد میاں محمد گل صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت مئی ۱۹۴۱ء ساکن سُرخ ڈھیری ڈاکخانہ ہوتی ضلع مردان صوبہ سرحد۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷ ۱۲/۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت ماہوار آمد صرف ... ہے اور جائیداد نہیں ہے میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں ادا کرتا رہوں گا۔ اور آئندہ جو جائیداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کردوں۔ تو وہ میرے مرنے کے بعد میرے حصہ جائداد سے منہا کردی جائے گی۔ العبد محمد عیسیٰ خان حوالدار کلرک گریڈ فسٹ ۲/۱۳ ہولڈنگ ڈیپو بٹالین ۲/۱ ٹی۔ ٹی۔ سی جالندھر چھاؤنی۔ گواہ شد عبداللطیف بہاولپوری معلم المجاہدین قادیان۔ گواہ شد عبدالمجید بہاولپوری قادیان۔

**نمبر ۶۳۹۴** منکہ ضیاء الدین ولد روشن دین صاحب قوم راجپوت پیشہ ٹرنر عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۱/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میری تنخواہ اس وقت کارخانہ میں مبلغ -/۱۵ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور میرے ورثاء کو حصہ وصیت کردہ کے دینے میں کوئی عذر نہ ہوگا۔ العبد ضیاء الدین بقلم خود ولد روشن دین صاحب۔
گواہ شد۔ احمد الدین زرگر بقلم خود۔
گواہ شد۔ محمد عارف بقلم خود دارالعلوم



# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**بمبئی ۲۲ فروری۔** حکومت بمبئی نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ رات گاندھی جی اچھی طرح سو نہیں سکے۔ مگر دن کے وقت کبھی کبھی ان کی آنکھ لگ جاتی رہی۔ انہیں چین معلوم ہوتا ہے۔ انکی حالت میں ایسی کوئی تبدیلی نہیں جس کا ذکر کیا جائے۔

**دہلی ۲۳ فروری۔** انڈین کمانڈ کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل برطانی طیاروں نے اکیاب اور کٹیاجی میں دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔ کل رات منگلوڈان (متصل رنگون) کے ہوائی اڈہ پر بم باری کی۔ اڈہ کی پٹڑیوں پر بم پھٹے۔

**قاہرہ ۲۳ فروری۔** ٹیونیشیا کی لڑائی کے بارہ میں کوئی تازہ خبر نہیں آئی۔ تھالا کے محاذ پر اتحادی فوجوں نے حالت پر قابو پالیا ہے۔ قیسرین کے مغرب میں بھی دشمن کی فوج نے کچھ سرگرمی دکھائی۔ اور وہ کچھ آگے بھی بڑھ گئی مگر اس کی پیشقدمی سے ٹبیسہ کو قطعاً کوئی خطرہ نہیں۔ جنوبی ٹیونیشیا میں آٹھویں فوج مرات لائن کی طرف اور آگے بڑھ گئی ہے۔

**لنڈن ۲۳ فروری۔** سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بحیرۂ روم میں اتحادی آب دوزوں اور طیاروں نے دشمن کے چودہ جہاز ڈبو دئے یا ان کو نقصان پہنچایا۔

**واشنگٹن ۲۳ فروری۔** امریکہ کے سابق پریذیڈنٹ جارج واشنگٹن کے یوم پر وائٹ ہاؤس سے براڈ کاسٹ کرتے ہوئے مسٹر روز ویلٹ نے کہا۔ کہ موصوف نے جس غرض کے لئے لڑائی کی۔ وہ آج تمام مہذب دنیا کا مقصد ہے۔ روسی فوجوں کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ دشمن کی شکست کا وقت قریب آگیا ہے۔

**دہلی ۲۳ فروری۔** آج سنٹرل اسمبلی میں ریلوے بجٹ کے متعلق تخفیف کی بعض تحریکوں پر بحث ہوئی۔ مسٹر فریڈرک جیمز نے جنگ کے بعد کے ریلوے انتظامات پر بحث کے لئے ایک تحریک پیش کی تھی جس کی تائید سر ضیاء الدین احمد نے بھی کی جنگی ٹرانسپورٹ کے ممبر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ریلوے کو ایر ٹرانسپورٹ کے مقابلہ کا کوئی خطرہ نہیں۔ بلکہ ممکن ہے۔ جنگ کے بعد ریلوے کا محکمہ خود ایر ٹرانسپورٹ سروس جاری کرے۔ یہ تحریک واپس لے لی گئی۔

**لنڈن ۲۳ فروری۔** جنرل میکارتھر کے طیاروں نے آسٹریلیا کے شمال میں ایک نیا حملہ کیا۔ اور پانسو میل کے فاصلہ پر جزیرۂ ایڈیسر یلٹی میں دشمن کے ہوائی اڈہ مورینگو کو نشانہ بنایا کئی جگہ آگ بھڑک اٹھی۔ جو دُور دُور سے نظر آتی تھی۔ رباؤل اور گسماٹا پر بھی حملے کئے گئے۔

**ماسکو ۲۴ فروری۔** روسیوں نے خارکوف سے نوے میل شمال مغرب کی طرف سومی کے اہم ریلوے سٹیشن اور شہر پر قبضہ کرلیا ہے۔ اس کے علاوہ لیبڈن اور اختیرکا کے شہر اور سٹیشن بھی لے لئے ہیں اور اب پولٹاوا کی جرمن چھاؤنی کو سخت خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ اب اوریل بھی زیادہ خطرہ میں ہے، روسی فوجیں اب نووہ رسسک پر بھی بڑھ رہی ہیں۔ جو کاکیشیا میں ہٹلر کی آخری چھاؤنی ہے۔ خارکوف سے سومی تک ریلوے لائن پر قبضہ روسیوں کو دریائے نیپر کی طرف پیشقدمی میں بہت مفید ثابت ہوگا۔ ڈونیز کے علاقہ میں جرمن سخت جوابی حملہ کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے کچھ دیر کے لئے ان روسی فوجوں کی پیشقدمی روک دی ہے۔ جو جرمنوں کا رستہ کاٹنا چاہتی ہیں۔

**لنڈن ۲۴ فروری۔** برطانیہ میں روسی سفیر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ روسی کامیابیوں کے زیادہ امیدیں نہیں باندھنی چاہئیں اور فیصلہ کن فتح حاصل کرنے کے لئے یورپ پر جلد از جلد حملہ کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ دشمن اس وقت سخت مضطرب ہے اور ہمیں ٹھیک وقت پر ٹھیک کارروائی کرنی چاہیئے۔ کل ہاؤس آف لارڈز میں لارڈ بیوربروک نے کہا۔ کہ جرمن اتحادی ممالک کو کمیونزم کے ہوّا سے ڈراتے ہیں۔ مگر روسی نظام حکومت سے برطانیہ کو کوئی تعلق نہیں۔

**لنڈن ۲۴ فروری۔** کاسابلانکا میں مراکو کی فرانسیسی فوجوں کے لئے امریکہ سے آئے ہوئے ہتھیار کل ان میں تقسیم کئے گئے۔ امریکن کمانڈر۔ نے انہیں تقسیم کرتے ہوئے کہا۔ کہ گو ابھی ہتھیار تھوڑے ہیں۔ لیکن یہ اس امر کی علامت ہے کہ مزید سامانِ جنگ جلد پہنچنے والا ہے۔

**قاہرہ ۲۴ فروری۔** ٹیونیشیا کے وسطی محاذ پر اسوقت لڑائی بند ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دونوں فوجیں بڑی لڑائی کیلئے تیار ہو رہی ہیں۔ اتحادی فوجوں نے تھالا کے جنوب میں چار میل کے فاصلہ پر دشمن کی پیشقدمی کو روک دیا ہے۔ رومیل کے چالیس ٹینک اتحادی مورچوں کے سامنے کھڑے ہیں۔ مگر حملہ کی جرأت نہیں کرتے۔ جو دوسری جرمن فوج قیسرین سے ٹبیسہ کی طرف جانا چاہتی تھی۔ اسے بھی روک دیا۔ بلکہ کچھ پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔ اور اسے سخت نقصان پہنچایا گیا ہے۔ مدنین سے مرات جانے والی سڑک پر اتحادی توپیں سخت گولہ باری کر رہی ہیں۔ دشمن کی طرف سے بھی کبھی کبھی جواب دیا جاتا ہے۔ شمالی افریقہ کے کنارے کے پاس برطانی طیاروں نے حملہ کرکے دشمن کا ایک بارہ ہزار ٹن وزنی ٹینکر غرق کر دیا۔ اسپر حملہ کے لئے مالٹا سے اڑ کر طیارے پہنچے تھے۔ تین سیدھے نشانے لگے اور جہاز کے ٹکڑے اڑ گئے۔ اس میں تیس لاکھ گیلن تیل کا اندازہ کیا جاتا ہے جو مگر سب ضایع ہوگیا۔ دشمن کے چار طیارے ٹریپولی پر حملہ کرنے کے لئے آئے تھے۔ مگر سب گرا لئے گئے۔

**واشنگٹن ۲۴ فروری۔** امریکہ کا سب سے بڑا جہاز الوداع پروگرام سے سات ماہ قبل سمندر میں اتار دیا گیا۔ اس کا وزن ۴۵ ہزار ٹن ہے۔ کرنل ناکس نے تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ بحر اٹلانٹک میں ایک امریکن تباہ کن نے جرمن آبدوز کو تباہ کر دیا۔ ایک اور امریکن تجارتی جہاز نے کسی جگہ ایک جاپانی آب دوز ڈبو دی آپ نے کہا۔ گذشتہ تین ماہ میں آبدوزوں کے نقصان کی شرح کم ہو رہی ہے۔ اور اس لحاظ سے فروری کا مہینہ جنوری سے بہت بہتر رہا ہے۔

**واشنگٹن ۲۴ فروری۔** ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ دوشنبہ کو بھاری امریکن بمباروں نے کسکا پر حملہ کیا۔ اس سے قبل دن کیوقت کولمبنگارا اور منڈا پر حملے کئے گئے۔ چند روز ہوئے گوڈال کنارے کے جنوب کی طرف ایک امریکن قافلہ پر جس میں فوج بردار اور تباہ کن جہاز بھی تھے۔ دشمن کے جھپٹنے والے بمباروں نے حملہ کیا۔ مگر بالکل کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ البتہ حملہ آور آٹھ